ماہ رمضان کے ستائیسویں دن کی مخصوص دعائیں:

۱۔ سُبْحَانَ اللهِ الَّذِي بِيَدِهِ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَا

پاک ہے وہ ذات جس کے پاس غیب کی چابیاں ہیں جنہیں سوائے اس کے کوئی نہیں جانتا، جو کچھ خشکی اور سمندروں میں ہے اسے وہ جانتا ہے۔ درخت سے

تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَ لَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ

کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اسے جانتا ہے۔ زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ نہیں اور کوئی خشک و تر نہیں مگر وہ سب واضح اور روشن کتاب میں ہے۔ پاک

سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ

ہے انسانوں کا پیدا کرنے والا، پاک و منزہ ہے صورتیں بنانے والا، پاک و منزہ جس نے ہر چیز کے جوڑے خلق کیے ہیں، پاک ہے جس نے تاریکیوں اور

جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّورِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ النَّوَى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ

روشنیوں کو بنایا ہے، پاک و منزہ ہے وہ جو گٹھلی اور دانے کو شگافتہ کرنے والا ہے، پاک و منزہ ہے جو ہر چیز کا خالق ہے، پاک و منزہ ہے جو ہر مرئی اور نامرئی چیز کا

اللهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَ مَا لَا يُرَى سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

خالق ہے، پاک و منزہ ہے اس کے کلمات کی تعداد کے برابر، پاک و منزہ ہے تمام جہانوں کا رب۔ (آخری جملہ تین مرتبہ کہے)

۲۔ اس دن کی دعا جو سید ابن باقیؒ سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْأُنْثَى مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَى يَا مَنْ أَهْلَكَ عَاداً

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے وہ خدا جس نے نر اور مادہ کے جوڑے کو نطفہ سے خلق کیا جب وہ رحم میں ٹپکایا جاتا ہے، اے وہ ذات جس

الْأُولَى وَ ثَمُودَ فَمَا أَبْقَى وَ قَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَ أَطْغَى يَا مَنْ فَتَحَ أَبْوَابَ السَّمَاءِ

نے پہلے قوم عاد کو ہلاک کیا پھر قوم ثمود کو اور کوئی بھی ان سے باقی نہ بچا اور ان سے پہلے قوم نوح کو تباہ کیا کیونکہ وہ سب بہت زیادہ ستمگر اور سرکش

بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ وَ فَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُوناً فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ يَا مَنْ يَسَّرَ الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

تھے۔ اے وہ جس نے زوردار پانی سے آسمانوں کے دہانے کھول دیئے اور زمین کو شگافتہ کر کے چشمے جاری کر دیئے پس دونوں پانی اس امر پر مل گئے

فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ يَا مَنْ نَجَّى آلَ لُوطٍ بِسَحَرٍ نِعْمَةً مِنْ عِنْدِهِ كَذَلِكَ يَجْزِي مَنْ شَكَرَ يَا مَنْ خَلَقَ

جو مقدر ہو چکا تھا۔ اے وہ جس نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنا دیا تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟ اے وہ جس نے اپنی نعمت سے آل لوط

كُلَّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ يَا مَنْ أَخَذَ آلَ فِرْعَوْنَ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ يَا مَنْ رَفَعَ السَّمَاءَ وَ وَضَعَ الْمِيزَانَ يَا

کو بوقت سحر نجات دی اور اس طرح وہ شکر کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔ اے وہ جس نے ہر چیز کو معین مقدار میں پیدا کیا۔ اے وہ خدا جس نے آل

مَنْ وَضَعَ الْأَرْضَ لِلْأَنَامِ يَا مَنْ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا مَنْ

فرعون کو زبردست طاقت کے ساتھ قابو میں کیا۔ اے وہ جس نے آسمانوں کو بلند کیا اور ترازو کو نصب کیا۔ اے وہ جس نے زمین کو آدمیوں کے لیے

مَخَافَةً تَحْجُزُنِی بِهَا عَنْ مَعَاصِيكَ وَ حَتَّى أَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلاً أَسْتَحِقُّ بِهَا كَرَامَتَكَ وَ حَتَّى

کہ اے اللہ میں تجھ سے ایسے خوف کھاؤں جو مجھے تیری نافرمانی سے باز رکھے یہاں تک کہ تیری اطاعت میں ایسا عمل انجام دوں جو مجھے تیرے

أُنَاصِحَكَ فِي التَّوْبَةِ خَوْفاً مِنْكَ وَ حَتَّى أُخْلِصَ لَكَ النَّصِيحَةَ حُبّاً لَكَ وَ أَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فِي الْأُمُورِ

لطف وکرم کا مستحق بنادے یہاں تک کہ تیرے خوف سے تیری بارگاہ میں خالص توبہ کروں، یہاں تک کہ تیری محبت میں خالص ہوکر خیر خواہی

كُلِّهَا حُسْنَ ظَنِّي بِكَ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ النُّورِ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى رَسُولِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ

کروں، اور تجھ پر حسن ظن کرتے ہوئے تمام امور میں تجھ پر بھروسہ کروں، پاک ومنزہ ہے نور کا خالق! اللہ تعالیٰ اپنے رسول، ہمارے آقا محمد نبی

وَ سَلَّمَ تَسْلِيماً۔

اکرمؐ اوران کی آل پر بہترین درود وسلام نازل فرمائے۔

۴۔اس دن کی خاص دعا:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی فِیهِ فَضْلَ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَصَیِّرْ أُمُورِی فِیهِ مِنَ الْعُسْرِ إِلَی الْیُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِیرِی،

اے معبود! آج کے دن مجھے شب قدر کا فضل نصیب فرمادے اس میں میرے معاملوں کو مشکل سے آسان بنادے اور میرا اعذر ومعذرت قبول کرلے اور

وَحُطَّ عَنِّی الْوِزْرَ، یَا رَؤُوفاً بِعِبَادِهِ الصَّالِحِینَ۔

میرے (گناہوں کا) بوجھ مجھ سے ہٹادے، اے اپنے صالحین بندوں کے ساتھ مہربانی کرنے والے۔